بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسقاط حمل یا زندگی کا حق

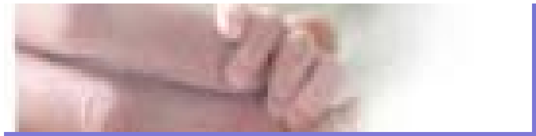

۱۔ کیا بچے کو ضائع کرانا عورت کا حق ہو سکتا ہے؟

۲۔ کیا ضائع شدہ بچّہ ایک انسانی حیثیت نہیں رکھتا تھا؟

۳۔ کیا ضائع شدہ بچّہ کا اپنا کوئی حق نہیں ہے؟

۴۔ کیا بچّہ کو ضائع کرنے کا عمل کو قانونی حیثیت دی جا سکتی ہے؟

۵۔ کن حالات میں بچّہ کو ضائع کرایا جا سکتا ہے؟

۶۔ بچّہ ضائع کروانے سے خود عورت پر کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟

بچّہ کو حمل کے دوران کسی حصّے میں بھی ضائع کر دینا انسانی حقوق کا استحصال ہے؟ یا تحفظ؟

Some alarming statistics

Number of Abortions Performed in the United States

Year	Total
•1996	1,365,700
•1995	1,363,700
•1994	1,431,000
•1993	1,500,000
•1992	1,528,900
•1991	1,556,500
•1990	1,608,600
•1988	1,590,800
•1985	1,588,600
•1980	1,553,900
•1973	774,600

•**40 MILLION ABORTIONS SINCE 1973**

•**4,000 each day**

Worldwide, over 46 million unborn babies are killed each year. In the United States over 39 million unborn babies have been killed since abortion was legalized n 1973 and more than 1.3 million are killed each year.

Source: Ohiolife.org

Number of abortions per year:

Approximately 46 Million

Number of abortions per day:

Approximately 126,000

Where abortions occur:

78% of all abortions are obtained in developing countries and 22% occur in developed countries.

Legality of abortion:

About 26 million women obtain legal abortions each year, while an additional 20 million abortions are obtained in countries where it is restricted or prohibited by law.

Abortion averages:

Worldwide, the lifetime average is about 1 abortion per woman

www.freeimages.co.uk

بچّے ضائع کیوں کرائے جاتے ہیں۔

۱۔ 95 ٪ بچّے اس لئے ضائع کروادیئے جاتے ہیں تاکہ خاندان کی منصوبہ بندی اپنی پسنداور اپنے حالات کے مطابق کی جاسکے۔

۲۔ 1 ٪ بچّے زنا بالجبر کی وجہ سے یا(incest) کی وجہ سے

۳۔ 1 ٪ بچّے جسم یادماغ کی نقص کی وجہ سے

۴۔ 3 ٪ ماں کی صحت کی خرابی کی بناء پر کراتے ہیں

وہ اسباب جن کی وجہ سے خواتین بچّے کو ضائع کراتی ہیں (امریکہ)

ا۔ 25.5٪ حمل کو موخر کرنا چاہتی ہیں یعنی وہ ذہنی طور پر اس عمل کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔

۲۔ 7.9٪ انکو زیادہ بچّے پسند نہیں ہے۔

۳۔ 21.3٪ بچّے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتیں۔

۴۔ 10.8٪ بچّے پیدا کرنے کے عمل میں رکاوٹ ی تو تعلیم کا حصول ہے یا ملازمت۔

۵۔ 14.1٪ زوجین میں سے کسی ایک کو بچّہ نہیں چاہیے ہوتا لہذا اسکو ضائع کرا دیا جاتا ہے۔

۶۔ 12.1٪ والدین اگر بہت کم عمر ہیں یا انکے رشتہ دار حمل کو قابل اعتراض سمجھتے ہیں۔

۷۔ 2.8٪ ماں کی صحت کو خطرہ ہونے کا سبب سمجھا جاتا ہے۔

۸۔ 3.3٪ بچّے کی صحت کو خطرہ ہونے کا سبب سمجھا جاتا ہے۔

۹۔ 2.1٪ دوسرے عوامل۔

- 78 % بچّے ترقی یافتہ ممالک میں ضائع ہوتے ہیں۔
- 22 % بچّے ترقی پزیر ملکوں میں ضائع ہوتے ہیں۔
- قانونی تحفظ کے تحت 26 ملّین خواتین اپنے بچّے ضائع کرواتی ہیں۔
- جبکہ غیر قانونی طور پر 20 ملّین خواتین اپنے بچّے ضائع کرواتی ہیں۔
- دنیا میں اوسطاً بچّے ضائع کرنے کا عمل ایک عورت ایک بچّہ ضائع کراتی ہے۔

کیا حمل کے دوران بچّہ
زندگی رکھتا ہے۔

وہ لوگ جو بچّے ضائع کرنے کے عمل کو قانونی تحفظ دینا چاہتے ہیں ان کا نظریہ یہ ہے کہ حمل کے دوران بچّہ اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ وہ ''خلیوں کا ایک گچھا ہے'' (bunch of cell) لہذا اس سے یہ نتیجہ برآمد کرتے ہیں کہ اسکو ضائع کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن وہ بچّے جو ضائع کر دیئے اور

جس عمل سے وہ ضائع کیے گئے اس کو دیکھ کر کوئی بھی ہوش وحواس رکھنے والا
شخص اس بات سے انکار نہیں کرسکتا کہ یہ بچّے نہ صرف زندہ تھے بلکہ ایک
انسانی وجود اور ایک انسانی تشخص رکھتے تھے جن سے انکے جینے کا حق چھین
لیا گیا اس وجہ سے کہ وہ کمزور تھے اور اپنا دفاع نہیں کرسکتے تھے۔

جنین (fetus) ایک زندہ حیثیت رکھتا ہے

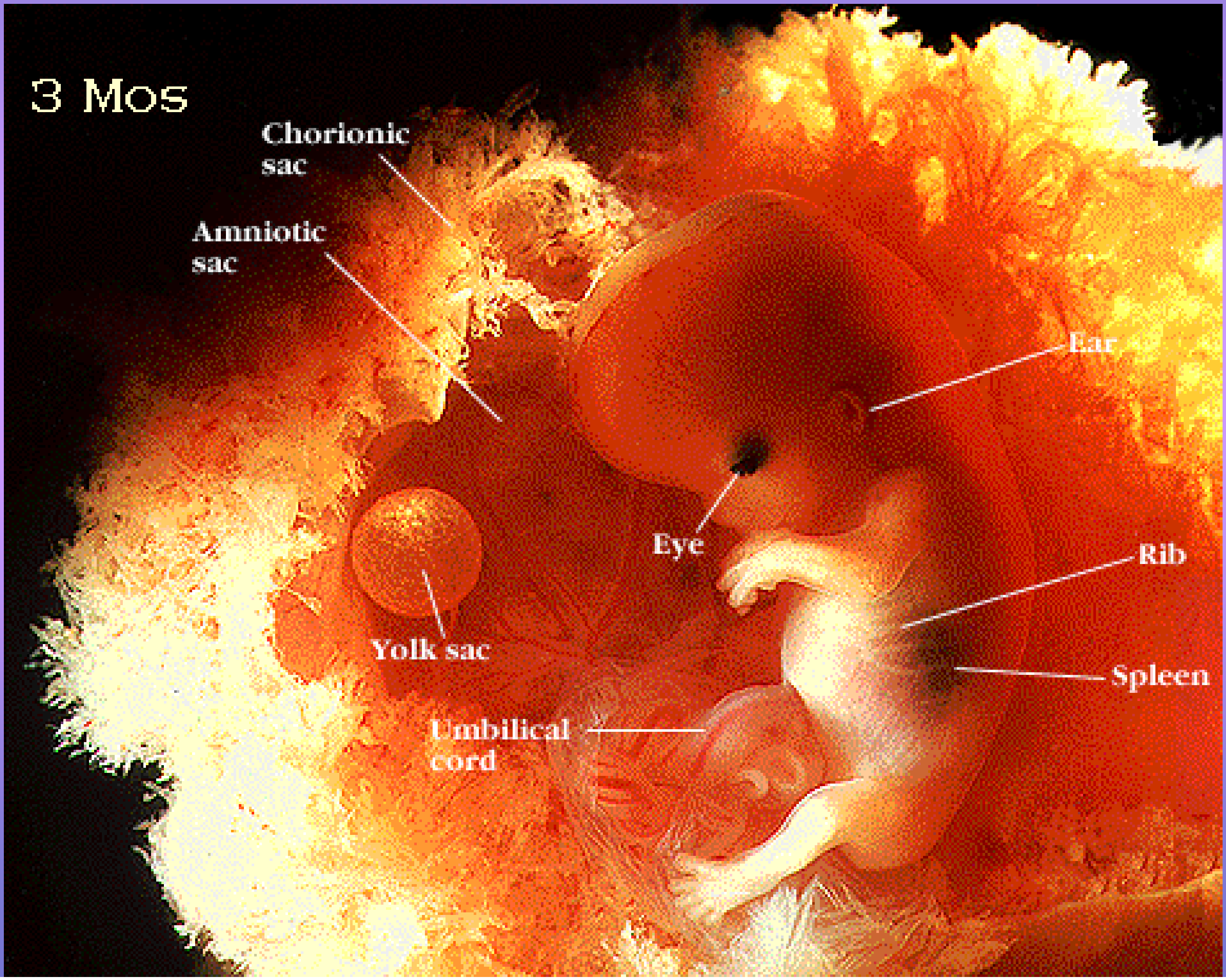

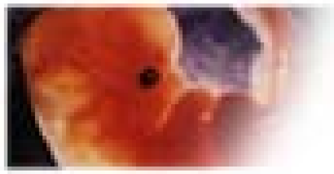

Human Development

حمل سے متعلق کچھ حقائق جو بچّے کے زندگی رکھنے کے شواہد مہیا کرتے ہیں۔

- بچّے کے اعضاء کا بننا......18 دن میں
- دل کی دھڑکن......18 دن میں

- دماغ کی کارکردگی (ECT)......40 دن میں ریکارڈ کی جاسکتی ہے
چھونے کا احساس اور اس کا ردِّ عمل......6 ہفتے میں شروع ہو جاتا ہے
تمام جسم کے نظام اپنا عمل......2 ماہ میں شروع کر دیتے ہیں
- سانس لینا......3 ماہ
- سننا......3 ماہ
- درد کا احساس۔ غصہ۔ خوشی......3 ماہ
- بچّہ ٹانگیں تیزی سے چلاتا ہے......4-5 ماہ

تجزیہ:۔

ایک انفرادی حیثیت رکھنے والا بچہ بارآوری کے عمل کے بعد ہی وجود میں آجاتا ہے جو کہ اپنا ایک Genetic code یعنی اپنا ایک تشخص رکھتا ہے اور اسکے ساتھ ہی اپنی زندگی کا حق بھی رکھتا ہے۔ یہ بچہ خواہ اپنی کتنی ہی ابتدائی تخلیق کے مرحلے سے گزر رہا ہو مگر وہ ایک زندہ وجود ہے خواہ وہ رحم کے اندر ہو۔

Scientifically, biologically, and medically, life begins at conception.

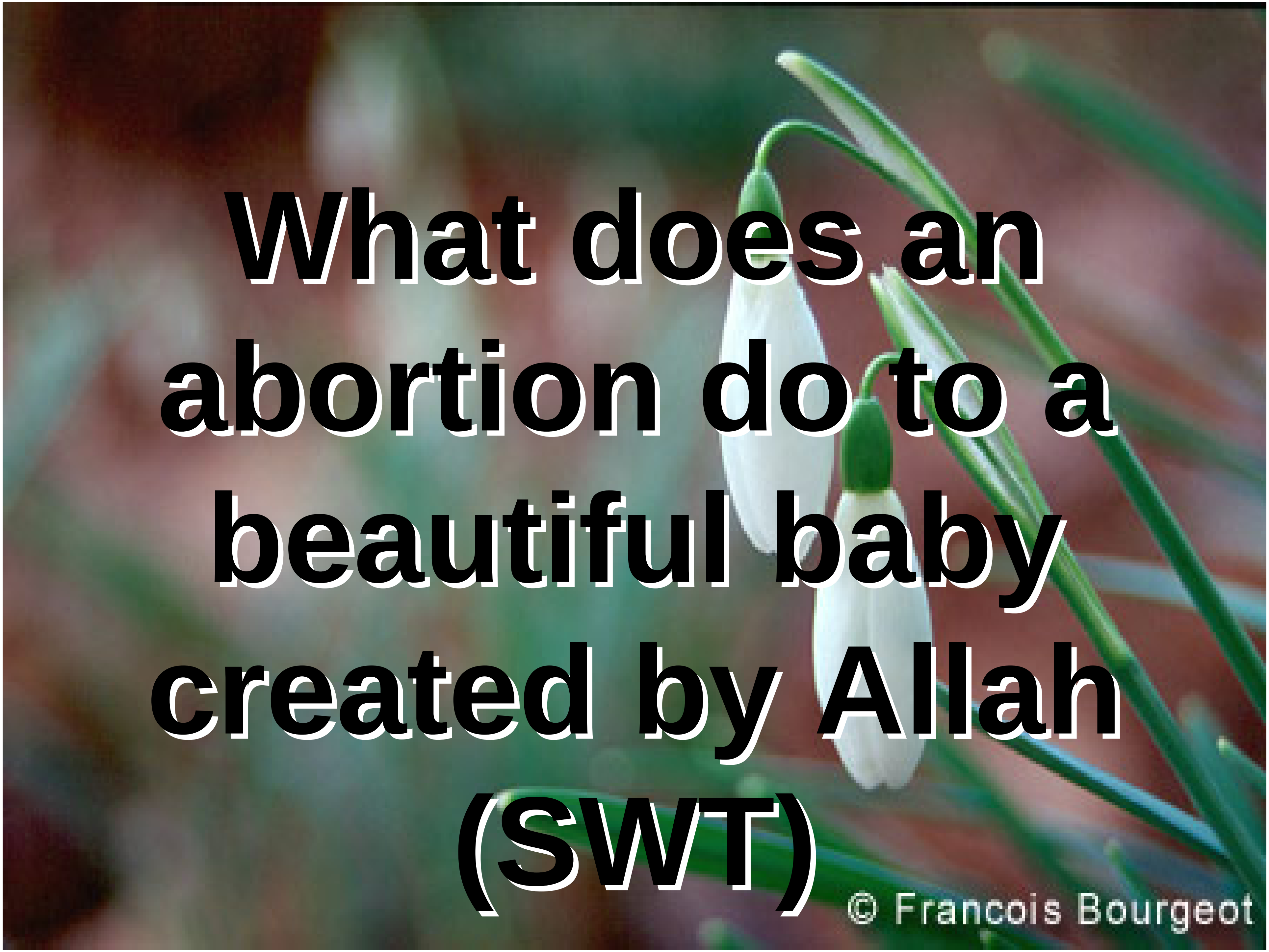
What does an abortion do to a beautiful baby created by Allah (SWT)
© Francois Bourgeot

Abortion یا بچّے کو ضائع کرنے
کے مختلف طریقے اختیار کیئے جاتے ہیں

Suction Aspiration

۱۔ مشین سے بچّے کو suck کر کے رحم میں سے نکال لیا جاتا ہے اسکو ٹکڑوں کی شکل میں نکالتے ہیں یہ طریقہ 3 مہینے سے زیادہ کے حمل میں کارگر نہیں ہے۔

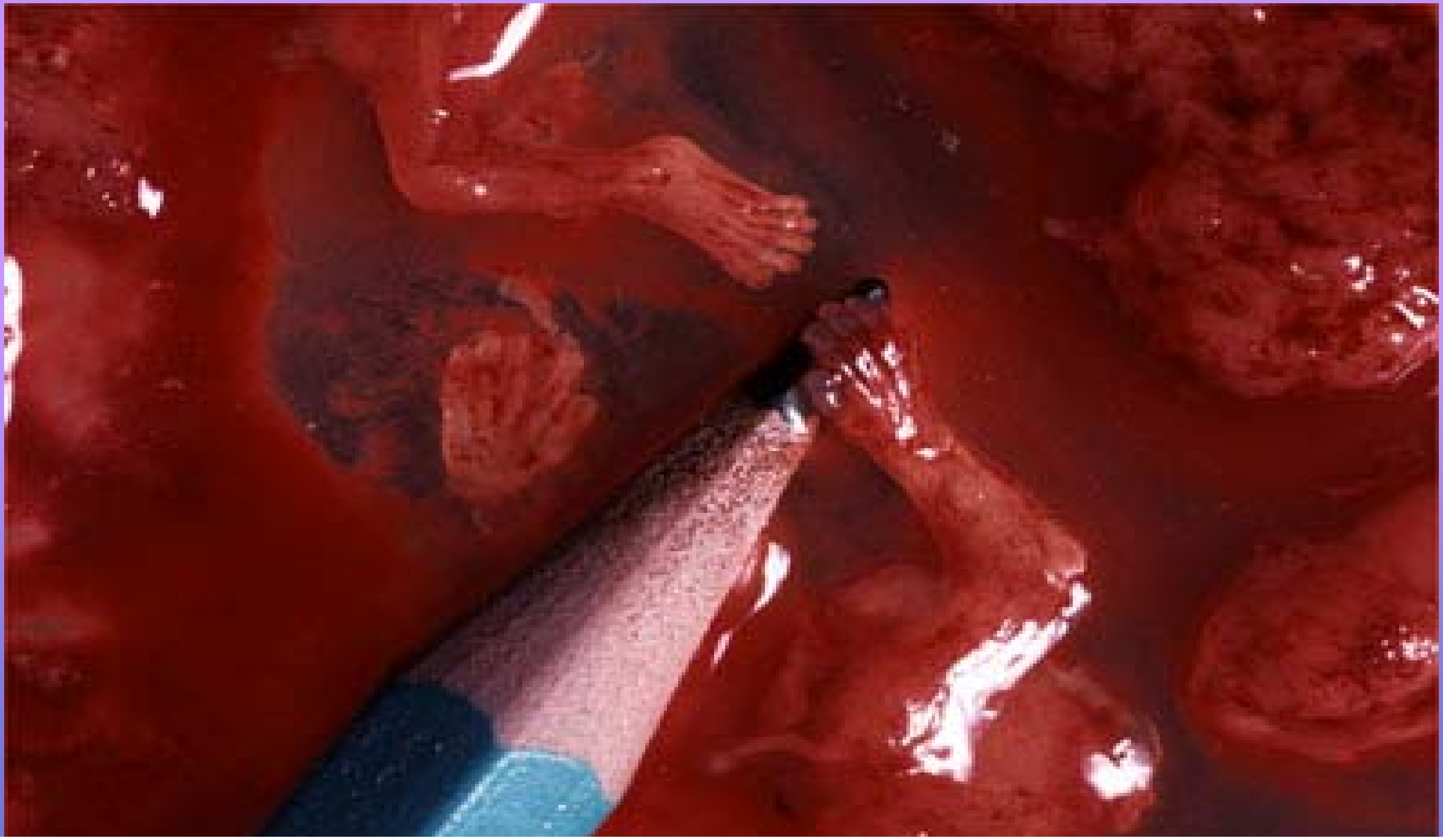

Dilatation and Curettage method

۲۔ D&C تین مہینے سے چار مہینے تک کے حمل کو رحم میں سے نکالنے کے لئے بچّہ دانی کے منہ کو چوڑا کر کے بچّے کے ٹکڑے ٹکڑے نکالتے ہیں تیز چمچہ یا چاقو سے کھرچ کر۔ اس میں بچّہ کو بھی بہت تکلیف سے گزرنا پڑتا ہے کیونکہ اس وقت تک اس کا nervous system بھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

Salt Poising

۳۔ ایک زہریلے سے محلول کو بچّہ دانی میں inject کرتے ہیں جس سے بچّہ
کی موت واقع ہو جاتی ہے اسکے بعد اسکو deliver کرلیا جاتا ہے۔

۴۔ کچھ دوائیں ایسی ہوتی ہے جن کے انجکشن ماں کو دیئے جاتے ہیں اور بچّہ دانی میں contractions شروع ہو جاتی ہیں اور بچّہ پیدا ہو جاتا ہے جو کبھی زندہ بھی ہوتا ہے۔

Hysterotomy

DE

۵۔ حمل اگر زیادہ دن کا ہو تو آپریشن کے ذریعے بچّے کو نکال لیتے ہیں اور بچّہ اگر زندہ ہو تو مرنے کے لئے پانی میں ڈال دیتے ہیں۔

abortion clinic کے باہر مرے ہوئے بچوں کی لاشیں

اسقاطِ حمل سے عورت پر پیدا ہونے والے اثرات

Physical ailments due to abortion

بعض دفعہ Abortion کروانے پر کچھ ایسے اثرات دیکھنے میں آئے جو جان لیوا ہوتے ہیں یا عورت زندگی بھر suffer کرتی ہے۔

- بچہ دانی کے منہ (cervix) کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور بعد میں حمل ٹھہرنے میں مانع ہوتے ہیں یا بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔
- Infection

یہ سب سے زیادہ عام ہے۔اور عموماً مستقل نقصان کا باعث ہوتا ہے۔بعض دفعہ بانجھ پن ہو جاتا ہے ایک یونیورسٹی ہسپتال میں 4 سال کے تجربے کے دوران 27 فیصد case میں abortion کے بعد infection سے پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔

- **Haemorrhage**

یعنی خون کا زیادہ بہہ جانا۔ اکثر abortion کے دوران خون بہت زیادہ بہہ جاتا ہے اور خون دینے کی ضرورت پڑتی ہے جو Hepatitis اور Aids جیسی لاعلاج بیماریوں کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔

- **بچہ دانی کا پھٹ جانا**

اس سے بہت زیادہ bleeding ہوتی ہے جو ماں کی موت کا باعث بن سکتی ہے اور آئندہ حمل کے امکانات بھی متاثر ہوتے ہیں۔

- بعض دفعہ آنول سے نکلنے والے خون کا clot اور رحم کا پانی ماں کے خون میں شامل ہو کر پھیپھڑوں میں پہنچ جاتا ہے۔ جس سے اچانک موت واقع ہو جاتی ہے اور علاج کی نوبت بھی نہیں آتی۔

- سرطان کا خطرہ

بہت چھوٹی عمر یا بڑی عمر میں abortion کرانے پر سرطان کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

Emotional problems due to abortion

Abortion سے خواتین کی نفسیاتی کیفیت بھی متاثر ہوتی ہے

انھیں احساس جرم۔ انجانا خوف anxiety,depression اور غصہ

بہت بڑھ جاتا ہے۔ انہیں کچھ کھودینے کا احساس ہوتا ہے اور وہ زندگی کے

معاملات اور فرائض نارمل طریقے سے انجام نہیں دے پاتیں جسکا اثر

پورے گھر اور خاندان پر پڑتا ہے۔

Allah (SWT) tells us

...وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ...(الانعام:151)

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔

This includes

- **Abortion**
- **Infanticide**
- **Not raising children according to the teachings of the Quran and Sunnah**

www.freeimages.co.uk

and again

وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ ؕ

اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا (بنی اسرائیل :31)

اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور

تمہیں بھی۔درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔

www.freeimages.co.uk

and

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ
لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ط اِنَّهٗ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ (شوریٰ : 49-50)

اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے
لڑکیاں دیتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے
اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے وہ سب کچھ جانتا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

Allah is the master & the sovereign over us

www.freeimages.co.uk

References

1. The Holy Quran

2. Ohio Right to Life website at www.ohiolife.org.

3. www. abortiontv.com

www.freeimages.co.uk